عظمتِ صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

لوگو یاد رکھنا ابو بکر نے میرا اس وقت ساتھ دیا جب میرے خاندان والوں نے بھی مجھے جھٹلادیا تھا۔ وہ اس وقت مجھ پر ایمان لایا جب لوگ مجھے شاعر و مجنون کہتے تھے۔ کائنات میں کوئی انسان ایسا نہیں جس کے سامنے میں نے اسلام پیش کیا ہو اور وہ تردد میں نہ پڑا ہو۔ مگر ایک صدیق اکبر کے سوا۔ جس نے ایک لمحہ کی تاخیر کیے بنا میری نبوت کی گواہی دی اور مجھ پر ایمان لے آیا۔ یاد رکھو اس کے خلاف زبان درازمت کرنا، اس نے مجھ پر بہت احسان کیے ہیں۔ جب سب نے میری تکذیب کی اس نے مجھے سچا کہا۔ یہ وہ شخص ہے جو مجھے ہجرت کرا کے لایا، کبھی کندھوں پر اٹھاتا تھا اور کبھی سواری پر بٹھاتا تھا۔ میرے گھر میں بے آبادی تھی، میری خدیجہ فوت ہو گئی تو میں غمگین تھا، مجھے اداسی تھی، وطن سے بے وطن تھا، خاندان سے جدا تھا، ہر چیز چھن گئی۔ میں بالکل تنہا تھا اس نے اپنی چھوٹی بچی دے کر میرا گھر آباد کیا۔ میرے گھر میں فاقے کشی کی نوبت تھی تو مجھے کھانے کے لئے پیسے بھیجنے والا ابو بکر تھا۔ خدا کی قسم دنیا میں کوئی انسان نہیں جس نے مجھ پر احسان کیا ہو اور میں نے اس کے احسان کا بدلہ نہ اتار دیا ہو۔ لیکن ایک ابو بکر ہے کہ میں قیامت تک اس کے احسانات کا بدلہ نہیں اتار سکتا۔ ابو بکر کو اس کے احسانوں کا اجر اللہ کی بارگاہ سے ملے گا۔

اقتباس خطاب

سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ

یومِ صدیق اکبر، احمد پور شرقیہ ۲۰ اپریل ۱۹۷۶ء